



# LGS GROUP OF COLLEGES

A PROJECT OF LAHORE GRAMMAR SCHOOL

محمد مجیب امتیاز  
اردو

12th

Name: \_\_\_\_\_

Class: \_\_\_\_\_

Roll No. \_\_\_\_\_

Subject: \_\_\_\_\_

Test No. \_\_\_\_\_

Date: \_\_\_\_\_

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained	
1				6				11				16					
2				7				12				17					
3				8				13				18					
4				9				14				19					
5				10				15				20					

## مضمون :- کشمیر - ہماری شہ رگ

یوں تو مسئلہ کشمیر بے شک پوری دنیا کیلئے ایک نکتہ  
ہی زیادہ اہم مسئلہ ہے مگر پاکستان اور بھارت  
کیلئے نہ صرف اہم ترین مسئلہ ہے بلکہ تنازع کا باعث بھی  
ہے۔ بھارت جہاں اس کو اپنا اٹوٹ انگ مانتا ہے  
دوسری طرف پاکستان اس کو اپنی شہ رگ  
مانتا ہے۔ اس کا ایک فخریہ پاکستان جیکہ دوسرا انڈیا  
ہے جیکہ تیسرے کشمیری خود ہیں۔ لیکن اصلیت میں  
اس کے دو فریق ہیں جو کہ انڈیا اور پاکستان ہی  
ہیں۔

کشمیر کا مسئلہ تو تقسیم ہند سے ہی شروع ہو گیا تھا۔  
اس کیلئے وضع فارمولہ یہ تھا کہ مسلم اکثریتی علاقے اور ریاستیں  
پاکستان کے حوالے کر دیں جائیں جبکہ غیر مسلم ہندو  
علاقے بھارت کے۔ مگر کشمیر نے معاملے میں انسان  
نہا بہ طائفہ کے فارمولے کے مطابق کشمیر پاکستان  
کا حصہ بننا تھا مگر 29 اکتوبر 1947ء کو انڈیا  
نے اس پر حملہ کر کے غاصبانہ قبضہ کر لیا جس  
پر کشمیری مسلمانوں نے اور پاکستانیوں نے اس کی  
مشرقت کی مگر بھارت نے ان کو گھبراہٹ میں  
کامیاب کر لیا اور بہت سا فتنہ کشمیر کا ایسے قبضے  
میں کر لیا اور اس طرح نہ صرف اس نے کشمیر  
کو ہم سے جدا کیا بلکہ علاقوں کشمیریوں کی  
آوازیں اپنے ظالمانہ رویوں سے دبا دیں۔



اس کے حوالہ سے دور دورہ حال میں غیور قبائلی بھائیوں نے  
پہلادی مدد کی اور لاکھوں مظلوم کشمیریوں کا ساتھ  
دیا۔ اس طرح کشمیریوں، فوجیوں اور قبائلی  
لوگوں نے سخت بھارتی فوج کی مذہبت کی۔ یہ افرادی  
اور اسلحہ کی بہتری نہیں بلکہ جوش ایمان اور حق  
و عدل کرنے کی یہی جنگ تھی۔

اس طرح جدوجہد کرنے والے مسلمانوں نے  
تقریباً 4144 مربع میل علاقہ آزاد کر لیا۔ اس نے  
بعد ان کا اعلان فوجی آزادی کو آزاد کروانا تھا جہاں ہم  
مجاہدین کا مقابہ اس نے بہترین راجپوت  
سنگ سے لیا اور وہ اس حملے میں اپنے انجام کو  
پہنچ گیا اور جہنم داخل ہوا۔

**سوچا ہے تفیل نہ کچھ بھی ہو بہر حال میں اپنا حق لیں گے**  
**عزت سے بے تو جیسی لیں گے ورنہ جاں سپہادت پی لیں گے**

بھارت، اس کی فوج اور اس کا ساتھ دینے والے  
تمام غنڈے اور لوٹ مار کرنے والے بھی محض پانی کا لیلہ ہی  
ثابت ہوئے جبکہ مجاہدین اس جنگ میں اب تک  
کامیاب رہے۔ اس نے بعد مجاہدین کا جذبہ دیکھتے  
ہوئے بھارتی فوج کے ترن رائے نے شین کی طرف  
سپاہیوں کا قہقہہ بجا کر خود مارا۔ شین اور اس  
طرح نامرد قوم کے نامرد فوجی، اہل سے کشمیری  
علاقوں سے لے کر لے گئے۔

ہمارے ہمارے مجاہدین سری نگر تک  
پہنچ گئے جس پر اس نے وزیراعظم جواکیر لعل  
پٹیل پر اس سال و کٹراں رکھے۔

اس تمام دور دورہ حال کو دیکھتے ہوئے اور شکست  
کے ڈر سے جواکیر لعل پٹیل نے یہ مسئلہ



سلامتی کو نسل میں رکھ دیا جھوٹے اسے حل کرنے  
تسلط وہاں جنگ بندی کا حکم دیا اور کشمیر کی  
عوام نے الحاق شدہ عوام کی ووٹنگ کروانے کی  
مجوزہ دی۔

اس حل کو دونوں ہی ریاستوں نے قبول کیا  
مگر بھارت اس سے متاثر کیا جنگ بندی کے  
بعد اس نے وہاں الیکشن پی نہ پھوٹے دیے اور  
کشمیر کو اپنا ٹیٹا ٹیٹا الگ ہی قرار دیتا  
رہا اور اس کا طرح کشمیر پر کھیلانے سے  
اپنا مقصد مٹا لیا ہے۔ اور ان دونوں  
ریاستوں کے درمیان حالات پھر سے کشیدہ  
ہو گئے۔

**سنا ہے آپ کا بھی اس سے اذراں خون پیارو**  
**وہ ان بستی سے دنیا میں جسے کشمیر کہتے ہیں**

اس سے بعد 43 سال تک وہاں پر امن  
احتجاج کیوں نہ رہا پھر آج سے 23 سال پہلے  
وہاں کے نوجوانوں نے بدھو اٹھا کر بھارت سے  
اور آزادی حاصل کرنا چاہی یہاں پر  
بھارت نے ان پر بشت سے حملہ کر دیا اور  
ہزاروں عوام کی بیٹوں کی موت کا، غارتوں  
کو بیدہ لیوے کا اور بیٹوں کو بستم ہوئے  
کا غم سمیٹا لیا۔ یہاں دنیا کی جنت  
کشمیر کی صحابہ دین تسلط جہنم نذر بن  
کر دی گئی اور وہاں کے بچے نہ تر میں  
سے 23 سے 44 سال سے اس عمر میں  
انڈیا اب تک ایک لاکھ سے زائد بچے  
کشمیر سے چلی گئے اور آج جنتی قوچ ہوئے





ہو دے یا آستان کی ہے اتنی سرف کشمیری جلالی  
فوج کھڑی ہے۔

آگ اور خون ہے اس ظالمانہ دہے نہ لوگوں  
کے گھر، دکانیں، زمین، ساسان، اور سب  
کچھ آگ لگا کر داکھ کر دیا۔ لاکھوں کشمیریوں  
کو بیل میں ڈال کر ان کو طلبہ و سیم کیا  
گیا اور اس طرح پاکستان کا کشمیر آج  
نکاحیات ہے یا اس کی ہے اور ان کے غائبانہ  
فدے اور ظالمانہ دہے ہے۔ یہ ہے ہل دیا  
ہے۔

کشمیر کی زمین کا ہر انگ مقبول ہے  
شہیدوں کا ہر لہو قطرہ وطن کا اسل ہے

بھارت کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام کو لا  
اٹھارائے کر دے نہ تو دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی  
سو کر رہ جائے۔ لی اس مسئلے کا دوا حل  
ہو جائے کہ وہاں ہر الیکشن کروا کر ان  
کا اظہار ملے معلوم کیا جائے اور ان  
کو ان کا حق ملے کیا جائے۔ آج بلی ان  
کے مسلمان اپنے اندر آزادی کا جذبہ لیے  
ہوئے ہیں بس ہمیں اپنے اندر جذبہ ایمان کی  
ضرورت ہے۔

مقبوضہ کشمیر کی گلیاں ہیں ادا اس  
ہر دل پر چھائی ہے ظلمت کی پیاس